بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو، متقی بنو، ہر ایک بدی سے بچو رات اور دن تضرع میں لگے رہو، زبانوں کو نرم رکھو، استغفار کو اپنا معمول بناؤ، نمازوں میں دعائیں کرو

وقف جدید کے 62ویں سال کے آغاز کا بابرکت اعلان، مالی قربانی پیش کرنے والے احباب جماعت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4؍جنوری 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج 2019ء کا پہلا جمعہ ہے اس حوالے سے میں تمام دنیا کے احمدیوں کو پہلے تو نئے سال کی مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ یہ سال ہمارے لئے مبارک کرے اور بے شمار کامیابیاں لے کر آئے لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ صرف رسمی مبارکباد کہہ دینے کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے نہ ہی رسمی مبارکباد اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بناتی ہے۔ سال کی حقیقی مبارکباد یہ ہے کہ ہم یہ عہد کریں کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں ایک اور سال کا سورج دکھایا ہے اس میں داخل کیا ہے تو اس میں ہم اپنے اندر کی کمزوریوں اور اندھیروں کو دور کرنے کی کوشش کریں گزشتہ سال میں جو کمیاں اور کوتاہیاں ہوگئی ہیں ہم یہ عہد کریں کہ ہم انہیں دور کریں گے۔ اپنے اندر پہلے سے بڑھ کر وہ پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے جس کے حصول کے لئے ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عہد بیعت باندھا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک موقع پر یہ بیان فرماتے ہوئے کہ ایک احمدی کو کیسا ہونا چاہئے فرمایا کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو متقی بنو ہر ایک بدی سے بچو رات اور دن تضرع میں لگے رہو زبانوں کو نرم رکھو استغفار کو اپنا معمول بناؤ۔ نمازوں میں دعائیں کرو نمازوں میں دعائیں تبھی ہوں گی جب نمازوں کا حق ادا کرنے والے ہوں، انہیں سنوار کر پڑھنے والے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ صرف قول سے راضی نہیں ہوتا قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے عمل صالح اسے کہتے ہیں جس میں ایک ذرہ بھر فساد نہ ہو۔ پس یہ معیار ہے یہ لائحہ عمل ہے جس پر اگر ہم اس سال میں عمل کرنے والے ہوں گے ان باتوں کے حصول کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں استعمال کرنے کی کوشش کریں گے تو یقیناً یہ سال ہمارے لئے مبارک اور بہت سی برکتیں لانے والا سال ہوگا اور اگر یہ نہیں تو جیسا کہ میں نے کہا ہمارے نئے سال کی مبارکباد رسمی مبارکباد ہے۔ نئے سال کے آغاز کی پہلی رات میں تہجد اور باجماعت فجر کی نماز پڑھ لینا تمام سال کی نیکیوں پر حاوی نہیں ہو جاتا بلکہ اس کوشش کو حتی المقدور تمام سال پر جاری رکھنا اصل نیکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور حقیقت میں ہماری ذاتی زندگیوں میں بھی یہ سال بے شمار برکات لانے والا بنے اور جماعت کی غیر معمولی ترقیات بھی ہم دیکھنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: اس کے بعد اب میں آج کے دوسرے مضمون کی طرف آتا ہوں جنوری کے پہلے یا دوسرے خطبہ میں عموماً وقف جدید کے سال کا اعلان ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کا ایک خاص امتیاز ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات اور ارشادات کی روشنی میں اس مالی قربانی کا خاص ادراک ہمیں عطا فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں متعدد جگہ اللہ تعالیٰ نے راہ میں خرچ کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اس لئے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو ہمارے مال کی ضرورت ہے بلکہ اس لئے کہ اس سے ہمیں فائدہ پہنچتا ہے اور جماعت کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں

فرماتا ہے:اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡہُ لَکُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ یعنی اگر تم اللہ کو قرضہ حسنہ دو گے تو وہ اسے تمہارے لئے بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت قدر شناس اور بردبار ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ بڑھا چڑھا کر دیتا ہے جو اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اس مالی قربانی سے انفرادی فائدہ بھی ہے اور جماعت کی ترقی بھی ہے جو پھر افراد کی ترقی کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخل سے بچو یہ بخل ہی ہے جس نے پہلی قوموں کو ہلاک کیا۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ آگ سے بچو خواہ آدھی کھجور خرچ کرنے کی استطاعت ہو۔ فرمایا: معمولی خرچ بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دینا آگ سے بچاتا ہے۔ پس یہ مالی قربانیاں ہمیں فائدہ پہنچانے کے لئے ہیں اس مالی قربانی کی اہمیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

تمہارے لئے ممکن نہیں ہے کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت ہے وہ شخص کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادے پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ تم یقیناً سمجھو یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قربانیوں اور خدمت کی اس روح کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے والوں نے سمجھا اور خوب سمجھا اور بڑھ چڑھ کر قربانی کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ جو ایک عرصے سے احمدیت کو قبول کئے ہوئے ہیں بلکہ نومبائعین بھی بیعت کے بعد اس مالی قربانی کی روح اور حقیقت کو سمجھتے ہیں۔ ایسے بھی ہیں جو انتہائی غربت کی زندگی گزار رہے ہیں لیکن مالی قربانیوں میں کسی سے پیچھے نہیں رہنا چاہتے اور اسی طرح قربانیاں کرتے ہیں جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں آپ کے صحابہ نے کیں بعض ایسے نمونے بھی ہیں اور جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس وقت فرمایا تھا کہ میں اپنی جماعت کے محبت اور اخلاص پر تعجب کرتا ہوں کہ ان میں سے نہایت ہی کم معاش والے ہیں پھر آپ نے مثال دی فرمایا جیسے میاں جمال الدین اور خیر الدین ہیں اور امام الدین کشمیری ہیں فرمایا کہ یہ میرے گاؤں کے قریب رہنے والے ہیں وہ تینوں بھائی جو شاید تین چار آنہ روزانہ مزدوری کرتے ہیں سرگرمی سے ماہواری چندے دیتے ہیں چندے میں شریک ہیں۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دُنیا بھر کی جماعتوں سے مالی قربانیوں کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات سُنائے۔ فرمایا گھانا کے ایک دوست ہیں رم پونگ صاحب۔ کہتے ہیں کہ چند سال پہلے میں نے اپنی تعلیم کے حوالے سے پانچ ہزار پاؤنڈ فیس ادا کرنی تھی اس وقت میں کام بھی کر رہا تھا لیکن میری تنخواہ اتنی نہیں تھی اگر میں بارہ مہینوں کی تنخواہ بھی جمع کر لیتا تو اتنی رقم نہیں بنتی تھی بہرحال مجھے بنک سے تین ہزار پونڈ کا قرض مل گیا اور میری تنخواہ کا چالیس فیصد ہر ماہ قرض کی ادائیگی میں چلا جاتا لیکن میں چندہ بھی پوری تنخواہ پر پھر بھی ادا کرتا تھا یہ پرواہ نہیں کی کہ چالیس فیصد چلا جاتا ہے کہتے ہیں ایک دن میں کماسی مشن ہاؤس گیا۔ تو سرکٹ مشنری نے میرے وقف جدید کے وعدے کے حوالے سے یاددہانی کروائی۔ اس وقت میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو میرے وعدے کے مطابق رقم موجود تھی لیکن میں نے سوچا کہ اگر یہ رقم چندے میں ادا کر دی تو

میرے پاس جاب پر جانے کے لئے باقی دنوں میں کرائے کے پیسے بھی نہیں بچیں گے کہتے ہیں بہرحال میں نے وہ رقم اسی وقت چندے میں ادا کر دی میں مشن ہاؤس سے گھر واپس جارہا تھا تو فون پر میسیج آیا کہ میرے بنک اکاؤنٹ میں کچھ رقم منتقل ہوئی ہے جو اس سے پانچ گنا زیادہ تھی جو میں نے چندے میں ادا کی تھی۔ کہتے ہیں میں نے سوچا کہ شاید بنک کی طرف سے غلطی سے رقم آ گئی ہو جو وہ بعد میں واپس لے لیں گے کیونکہ تنخواہ تو پہلے ہی میرے اکاؤنٹ میں آ چکی تھی لیکن اگلے روز جب میں کام پر گیا تو پتا چلا کہ گورنمنٹ کی طرف سے یہ رقم ملی تھی جو گزشتہ مہینوں کے بقایا جات تھے اس پر میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے خوف کے باوجود چندے کی رقم ادا کرنے کی ہمت عطا فرمائی۔ اس دن کے بعد پھر ہمیشہ میں اپنے وعدہ جات اور چندہ کی ادائیگی کی طرف بڑی توجہ دیتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: انڈیا سے ایک انسپکٹر اقبال صاحب لکھتے ہیں کہ کاماریڈی جماعت میں وقف جدید کے حوالے سے تحریک کی گئی ایک نوجوان نے اسی وقت اپنے مکمل چندے کی ادائیگی کر دی۔ بعدازاں اسی دن انہیں ایک کافی موٹی رقم ملنے کی اطلاع ملی جس کا وہ آٹھ سال سے زائد عرصے سے انتظار کر رہے تھے بلکہ اتنا وقت گزر گیا تھا کہ انہوں نے اس رقم کے ملنے کی امید ہی چھوڑ دی تھی۔ نہ صرف انہیں یہ رقم ملی بلکہ ان کی عارضی ملازمت بھی مستقل ہوگئی۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی وجہ سے معجزہ ہوا ہے اور اب وہ کہتے ہیں میں ہر سال اپنی پندرہ روزہ آمدنی وقف جدید کے چندے میں دیا کروں گا۔

رومانیہ کے مبلغ فہیم صاحب لکھتے ہیں کہ ایک احمدی جو ٹیلرنگ کا کام کرتے ہیں چندے کی ادائیگی میں بڑے باقاعدہ ہیں اور بہت بشاشت اور اخلاص سے چندہ دیتے ہیں انہیں چندے کی یاددہانی کی کبھی ضرورت نہیں پیش آئی۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے جب سے میں نے چندہ دینا شروع کیا ہے یہ بات میرے مشاہدے میں ہے کہ خدا کی رضا کیلئے چندہ دینے کے ساتھ میرے گاہکوں کی تعداد بڑھتی ہے۔ آمدنی میں خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہوتا ہے حضور انور نے فرمایا: پس یہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ یورپین ملکوں میں رہتے ہوئے بھی دنیاداری میں زندگی گزارنے کے باوجود جب احمدیت کی طرف لے کر آیا تو ان کو اپنے فضلوں سے نواز کر ان کے ایمان میں پختگی عطا فرما رہا ہے۔

انڈیا سے ایک انسپکٹر سلیم صاحب لکھتے ہیں کہ جماعت جے پور میں ایک احمدی دوست جو کہ ایک پرائیویٹ سکول میں ٹیچر تھے گزشتہ سال انہیں چندہ وقف جدید کی تحریک کی گئی کہ آپ کا وعدہ تو آپ کی آمد کے حساب سے پانچ ہزار ہونا چاہئے اس پر وہ کہنے لگے کہ میں تو ایک عام سے پرائیویٹ سکول کا ٹیچر ہوں اتنی رقم کہاں سے ادا کروں گا۔ بہرحال انہیں کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ توفیق بھی دے گا۔ اس سال جب دوبارہ ان سے ملنے کے لئے گئے تو وہ اسی سکول میں پرنسپل کی کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ کہنے لگے کہ چندے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس قدر برکت عطا کی ہے کہ میں نے یہ اسکول خرید لیا ہے انسپکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ اب ان کے پاس چار سکول ہیں پہلے ان کے مکان کی چھت ٹین کی ہوتی تھی اب اللہ کے فضل سے ان کا تین منزلہ مکان بن گیا ہے جس میں سے ایک منزل انہوں نے نماز جمعہ کے لئے رکھی ہوئی ہے۔ یہ فضل صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی وجہ سے ہے اس کی وجہ سے ان کے ایمان میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

صدر لجنہ کینیڈا کہتی ہیں کہ ایک مجلس کے دورے کے دوران ایک خاتون نے بتایا کہ ان کی بارہ سال کی بچی کو سکول کی طرف سے اسی ڈالر کا انعام ملا اس سے وہ کچھ خریدنا چاہتی تھی لیکن سیکرٹری وقف جدید کی تحریک پر اس نے انعام کی یہ ساری رقم چندے میں ادا کر دی وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے بھی اس کو اس طرح نوازا کہ اگلے دن عبدالسلام سائنس فیئر میں اس کی پہلی پوزیشن آئی اور اسے تین سو ڈالر کا انعام مل گیا اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس بچی کے ایمان میں اور اعتقاد کو پختگی عطا فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا: آجکل ایک نئی گیم شروع ہوئی ہوئی ہے fortnight۔ بعض بچے اس میں اپنی رقمیں ضائع کرتے ہیں والدین کو اور خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیموں کو بھی چاہئے کہ اس سے ان کو روکیں کیونکہ ایک کے بعد اگلے سٹیپ پہ جانے کیلئے پھر کارڈ لیتے ہیں پھر

پیسے خرچ کرتے ہیں۔اس گیم کی وجہ سے جس کی نشہ کی طرح کی عادت پڑ رہی ہے بچوں میں، نہ صرف ان کا وقت ضائع ہو رہا ہے اور غلط قسم کی سوچیں پیدا ہو رہی ہیں بلکہ بعض والدین کو بھی نقصان ہوا ہے،اس چیز سے بچنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ نے جس طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہ احساس بچوں میں پیدا کرنا چاہئے خاص طور پر وقف جدید کیلئے۔

حضور انور نے فرمایا:انڈیا کے ناٹک کے انسپکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک ریفریشر کورس منعقد ہوا جس میں خاکسار، کہتے ہیں نائب ناظم مال اور وقف جدید کے ساتھ شامل ہو نائب ناظم مال نے وہاں کے لوکل معلم کے گھر میں اس بات کا ذکر کیا کہ دوران سال کیرالہ میں شدید بارشیں ہوئی ہیں اور کافی نقصان ہوا ہے اس لئے وقف جدید کی وصولی میں دقت کا سامنا ہے۔اس کے بعد نائب ناظم مال نے معلم صاحب کے گھر سے جاتے ہوئے ان کے بچوں کو تحفۃً سوسو روپے دے دیئے کچھ عرصہ کے بعد کہتے ہیں میں دوبارہ اس جماعت میں دورے پر گیا تو معلم صاحب کے بچوں نے وہی سوسو روپے جو ان کو بطور تحفہ ملا تھا چندہ وقف جدید میں ادا کر دیئے اور کہنے لگے کہ کیرالہ کے حالات چونکہ اس وقت سیلاب کی وجہ سے خراب ہیں اس لئے ہماری طرف سے یہ چندے کے طور پر قبول کرلیں۔باوجود چھوٹی عمر کے ان کے دل میں چندے کی اہمیت زیادہ تھی۔

آسٹریلیا کی جماعت کے صدر بیان کرتے ہیں کہ ایک مخلص دوست اپنا چندہ وقف جدید ادا کر چکے تھے ان کو دوبارہ خصوصی تحریک کے ذریعہ بقایا ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی جس پر پھر انہوں نے ایک بہت خطیر رقم ادا کردی۔اگلے روز شام کو کہتے ہیں ان کا فون آیا اور بڑے جذباتی انداز سے کہنے لگے کہ خاکسار نے چندہ وقف جدید کی جو ادائیگی کی تھی وہ ایک ہی دن میں اللہ تعالیٰ نے پوری کردی کہنے لگے کہ میں تین سال سے ایک فوڈ ٹیک اوے چلا رہا ہوں اور پچھلے تین سالوں میں ایک بھی دن ایسا نہیں آیا کہ اس قدر گاہک آئے ہوں جتنے اس دفعہ چندہ ادا کرنے کے بعد آئے۔

حضور انور نے فرمایا:اب میں کچھ کوائف بھی پیش کر دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کا اکسٹھواں سال جو 31 دسمبر 2018ء کو ختم ہوا تھا اس میں افراد جماعت احمدیہ کو اکانوے لاکھ چونتیس ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔یہ وصولی گذشتہ سال سے دو لاکھ اکہتر ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔پاکستان جو اپنی پوزیشن جو ہے برقرار رکھے ہوئے ہے اس کے علاوہ جو پہلے دس ممالک ہیں پوزیشن والے ان میں برطانیہ نمبر ایک پہ ہے۔پھر نمبر دو پہ جرمنی ہے پھر امریکہ ہے پھر کینیڈا چوتھے نمبر پر ہے پھر ہندوستان ہے پھر آسٹریلیا ہے پھر انڈونیشیا ہے پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے پھر گھانا ہے پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال وقف جدید میں سترہ لاکھ بتیس ہزار افراد شامل ہوئے اور اس سال جو اضافہ ہوا ہے وہ ایک لاکھ تیئس ہزار کا ہے۔

بھارت کے وصولی کے لحاظ سے جو صوبہ جات ہیں وہ کیرالہ، جموں کشمیر، کرناٹک ،تیلنگانا، تامل ناڈو، اڈیشہ، ویسٹ بنگال، پنجاب، دہلی، اترپردیش۔اور وصولی کے لحاظ سے جماعتیں ہیں،حیدرآباد نمبر ایک پے ہے،قادیان نمبر دو، پتھاپریم ،کالیکٹ ،کولکاتہ، بنگلور، چنئی،کارولائی، رشی نگر اور دہلی۔اللہ تعالیٰ تمام ممالک کے شاملین کے اموال ونفوس میں برکت عطا فرمائے اور آئندہ بھی اعلیٰ قربانیاں پیش کرنے کی توفیق دے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 4th - January - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB